سوال

(27) حیض کی بے قاعدگی کی صورت میں عدت کا شمار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کو وقفے وقفے سے کئی ماہ تک مسلسل خون جاری رہے اور ایام حیض کی مدت مقرر کرنا محال ہوجائے، وہ کتنے ماہ تک عدت میں رہے گی؟ ایسے ہی اگر عادتِ حیض بے قاعدہ ہو تو اس کی عدت کتنے ماہ خیال کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت تین ماہ تک عدت میں رہے گی۔ سنن ابن ماجہ میں حمنہ بنت جحش کی حدیث سے یہ مسئلہ ماخوذ ہے۔ باب ماجاء فی البکر إذا ابتدء ت مستحاضة او کان لھا ایام حیض فنسیتھا۔ اس بارے میں امام احمد رحمہ اللہ سے دو روایتیں ہیں: اول الذکر کے مطابق یہی تین ماہ اور دوسری روایت میں ایسی عورت ایک سال عدت گزارے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو المغنی: ۱۱۲۱۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 98

محدث فتویٰ